

ابهی تک فرشتوں ن□ ان پر اپن□ پروں س□ سای□ کر رکھا □□□

جابر بن عبدالل□ رضی الل□ عن□ما روایت کرت□ □وئ□ بیان کرت□ □یں ک□: میر□ والد (کی لاش) کو نبی کریم □ کی خدمت میں لایا گیا اس حال میں ک□ ان کا مثل□ کردیا گیا تها□ ان□یں آپ □ ک□ سامن□ رکھ دیا گیا□ میں ن□ ان ک□ چ□ر□ س□ کپڑا □ٹانا چا□ا تو میری قوم ک□ لوگوں ن□ مجھ□ منع کردیا□ نبی □ ن□ فرمایا: "ابھی تک فرشت□ ان پر اپن□ پروں س□ سای□ کئ□ □وئ□ □یں "□

| صحیح | [متفق علی□]

جابر رضى الل□ عن□ ك□ والد يعنى عبدالل□ بن عمرو بن حرام انصارى جابر بن عبدالل□ - رضى الل□ عن□ما - (كى لاش) كو جنگ احد ك□ دن نبى كريم □ ك□ پاس لايا گيا□ كفار ن□ مسلمانوں ك□ مقتولين ك□ جسموں كو بگاڑ كر ان كا مثل□ كر ديا تها□ ان□يں آپ □ ك□ سامن□ ركه ديا گيا□ كفار ن□ ان كا جو مثل□ كيا تها اس پر دكهى □و كر جابر رضى الل□ عن□ ن□ چا□ا ك□ و□ ان ك□ چ□ر□ س□ كپڑا □πائيں ليكن ان كى قوم والوں ن□ ان□يں ايسا كرن□ س□ روك ديا□ نبى □ ن□ اس موقع پر فرمايا: فرشتوں ن□ ان كى تعظيم و تكريم ميں ابهى تك ان پر اپن□ پروں س□ ساي□ كر ركها □□□

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/6390



